قرآن کا سبق - 14c: جبریل علیہ السلام سے دشمنی (البقرۃ:97-99)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- حضرت جبریل علیہ السلام سے دشمنی رکھنے والے در حقیقت اللہ کے دشمن ہیں۔
- حضرت جبریل علیہ السلام اللہ کے حکم سے ایمان والوں کے لیے خوش خبریاں لاتے ہیں۔
- جو لوگ فرشتوں کے، نبیوں کے، جبریل و میکائیل کے دشمن ہیں وہ کافر ہیں اور اللہ کے دشمن ہیں۔

تلاوت و تشریح:

قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ
کہہ دیجیے:	جو کوئی	ہو	دشمن	جبریل کا (1)	تو بے شک اس نے

نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقًا
یہ نازل کیا	آپ کے دل پر	حکم سے	اللہ کے،	تصدیق کرنے والا ہے

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَهُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ (97)	مَنْ
اس کی جو	اس سے پہلے ہے	اور ہدایت	اور خوشخبری ہے	ایمان والوں کے لیے۔ (2)	جو کوئی

كَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَجِبْرِيْلَ
ہو	دشمن	اللہ کا	اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبریل (3)

وَمِيْكٰلَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ (98)	وَلَقَدْ	اَنْزَلْنَآ
اور میکائیل کا (4)	تو بیشک اللہ	دشمن ہے	کافروں کا۔	اور البتہ	ہم نے اتاری

اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ	وَمَا	يَكْفُرُ بِهَآ	اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ (99)
آپ کی طرف	واضح نشانیاں، (5)	اور نہیں	انکار کرتے ہیں ان کا	مگر نافرمان لوگ۔

(1) اللہ تعالیٰ کے تمام فرشتے قابل اعتماد ہیں اور وہ کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ تمام فرشتے نہایت ایمان داری اور اخلاص کے ساتھ اللہ کے احکام کو مانتے ہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام تمام نبیوں کے پاس وحی لاتے تھے، جو تمام انسانیت کے لیے ہدایت کا پیغام ہوتی تھی۔ یہاں تک کہ تورات بھی جبریل علیہ السلام ہی لائے تھے تو پھر بنی اسرائیل نے اُن سے دشمنی کیوں کی؟ دراصل ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھی حضرت جبریل علیہ السلام ہی وحی لاتے تھے، یہی وجہ تھی کہ بنی اسرائیل ان سے ناراض ہوگئے اور کہنے لگے یہ فرشتہ ہمارا دشمن ہے۔

(2) یہاں قرآن کے بارے میں چار باتیں بتائی گئی ہیں: (۱) جبریل علیہ السلام اس کو اللہ کے حکم سے لائے ہیں، (۲) یہ قرآن پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، (۳) یہ تمام انسانیت کے لیے ہدایت ہے (۴) اور یہ کہ اس میں ایمان والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ اگر کوئی شخص ایمان والا نہ ہو تو وہ ان تمام فائدوں سے محروم رہے گا۔

(3) اگر کوئی آپ کو آپ کے والد کی جانب سے قیمتی تحفہ لا کر دیتا رہے تو آپ اس کا شکریہ ادا کریں گے اور اس کی تعریف کریں گے۔ جبریل علیہ السلام نے بھی اسی طرح کا بہت بڑا کام کیا ہے کہ انہوں نے اللہ کا پیغام رسولوں تک پہنچایا! اس لیے ہمیں جبریل علیہ السلام اور دیگر تمام

فرشتوں سے محبت کرنا چاہیے۔

4 حضرت میکائیل علیہ السلام کو بارش کا ذمہ دار بنایا گیا ہے۔ بارش ہماری زندگی کی ایک بڑی ضرورت اور کھیتی باڑی کا اہم ذریعہ ہے۔ جب کبھی بارش ہو تو کم از کم ایک بار ہمیں حضرت میکائیل علیہ السلام کو محبت کے ساتھ یاد کرلینا چاہیے اور اتنے سارے انتظامات کے لیے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

- حضرت جبریل اور حضرت میکائیل علیہما السلام فرشتے ہیں اور وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ درحقیقت فرشتے ہمارے لیے دعائیں کرتے ہیں، ہماری حفاظت کرتے ہیں اور ہمیشہ اللہ کی اطاعت کرتے رہتے ہیں۔ ہمیں تمام فرشتوں سے محبت کرنا چاہیے۔

5 قرآن کی آیتیں اپنے پیغام کے لحاظ سے نہایت واضح ہیں اور ان میں اس بات کا ثبوت موجود ہے کہ یہ آیات اللہ ہی کی طرف سے ہیں۔ یہ آیتیں ہر اس انسان کو صحیح راستے دکھاتی ہیں جو مخلص اور سچا ہوتا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیشک اللہ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے: میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو تم بھی اس سے محبت کرو، پھر جبریل علیہ السلام اس سے محبت کرتے ہیں اور آسمان میں اعلان کرتے ہیں کہ اللہ فلاں سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ آسمان والے فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں، پھر زمین والوں کے دلوں میں وہ مقبول ہو جاتا ہے۔ اور جب اللہ کسی بندے کو ناپسند کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے: میں فلاں کو ناپسند کرتا ہوں تو تم بھی اسے ناپسند کرو، چنانچہ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں اور آسمان میں اعلان کر دیتے ہیں کہ فلاں بندے کو اللہ پسند نہیں کرتا، اس لیے تم بھی اسے ناپسند کرو، اس طرح وہ سب اس کو ناپسند کرنے لگتے ہیں اور پھر زمین والوں کے دلوں میں اس کے لیے نفرت ڈال دی جاتی ہے“۔ (مسلم:2637)

تصور واحساس: اللہ ان لوگوں کا دشمن ہے جو اس کے فرشتوں اور نیک بندوں سے دشمنی رکھتے ہیں۔ تصور کیجیے کہ ایسے لوگوں کا کیا حال ہو گا؟

غور و فکر:

- حضرت جبریل علیہ السلام کے لیے یہود نے بغیر کسی وجہ کے نفرت اور دشمنی پال رکھی تھی؛ حالانکہ حضرت جبریل علیہ السلام کسی کی بھی طرف داری نہیں کرسکتے۔ بلکہ اللہ کی جانب سے جو کام انہیں دیا گیا وہ اسے نہایت امانت داری اور انصاف کے ساتھ پورا کرتے ہیں۔

دعا: اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم تمام فرشتوں اور تمام نبیوں سے محبت رکھیں۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
عَدُوّ	أَعْدَاء	دشمن
مَلَك	مَلَائِكَة	فرشتہ
رَسُوْل	رُسُل	رسول
آيَة	آيَات	آیت
بَيِّنَة	بَيِّنَات	واضح دلیل

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
س	أ ذ ن	أَذِنَ	يَأْذَنُ	اِئْذَنْ	اٰذِن	مَأْذُوْن	إِذْن	اجازت دینا
ذ	ف س ق	فَسَقَ	يَفْسُقُ	اُفْسُقْ	فَاسِق	–	فِسْق	نافرمانی کرنا
هد	ه د ي	هَدٰى	يَهْدِيْ	اِهْدِ	هَادٍ	مَهْدِيّ	هُدًى	ہدایت دینا
+علء	ن ز ل	نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	نَزِّلْ	مُنَزِّل	مُنَزَّل	تَنْزِيْل	اُتارنا
+أسء	أ م ن	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا

مشقی سوالات

1 بنی اسرائیل کیوں حضرت جبریل علیہ السلام کے دشمن بن گئے تھے؟

2 وہ لوگ کون ہیں جو اللہ تعالیٰ کی واضح اور کھلی نشانیوں پر ایمان نہیں لاتے؟

3 جب اللہ کسی سے محبت فرماتا ہے یا کسی سے نفرت کرتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟

کلاس پروجیکٹ: فرشتوں کی اور ان کے کاموں کی لسٹ بنایئے۔ کسی نبی کے ساتھ فرشتوں کا کوئی واقعہ اگر آپ کو معلوم ہو تو اس کو چند سطروں میں لکھیے۔